بسم اللہ الرحمن الرحیم

14-9-14

سورۃ الکہف

سورۃ الکہف ایک خوبصورت سورۃ ہے۔ جو بہت دفعہ ترجمہ اور تفسیر کیساتھ پڑھی ہمیشہ کیطرح اور ایمان تازہ ہوا۔ اس کے کچھ لوا ئنٹس تحریر کرنے کی کوشش کر رہی ہوں اللہ تعالیٰ اسکو قبول کر لیں اور صدقہ جاریہ بنا دیں۔ آمین

اس سورۃ کے چاروں قصوں سے ہمیں زندگی میں آنے والی آزمائشوں سے کیسے نپٹنا ہے کیسے اپنے ایمان کو مشکل حالات میں سنبھالنا ہے بہت سے سبق ملتے ہیں۔

غار والوں کا قصہ ۔ 9-26

دوستوں کا انتخاب سوچ سمجھ کر کریں۔

دوست مشکل حالات میں مددگار ثابت ہوتے ہیں اور ایمان والے دوست ہونگے تو ایمان کو سنبھالنا اور اس پر جمے رہنا آسان ہوگا۔

ایمان کو بچانے کیلئے ایک جگہ چھوڑ کر دوسری جگہ بھی جانا پڑ سکتا ہے۔

ایمان کو بچانے کیلئے اللہ سبحان وتعالیٰ سے دعا کرتے رہنا ہے۔

اللہ پر توکل کرنے سے اللہ سبحان وتعالیٰ کی مدد آتی ہے

مشکل حالات میں ایمان پر جمنے سے اللہ سبحان وتعالیٰ راہیں آسان کر دیتے ہیں اور کائنات بھی معاون ہوتی ہے۔ جیسے اللہ سبحان وتعالیٰ کے حکم سے سورج غار پر پوری روشنی نہیں کرتا تھا بلکہ سائیڈ سے ہوکر غروب ہوجاتا تھا۔

جیسے اصحاب کہف کی تعداد کا صحیح علم نہیں کہ کتنے تھے اور اللہ تعالیٰ نے کہا کہ سرسری بات کرو بحث نہ کرو۔ تو ہمارا عمل بھی یہی ہونا چاہیے کہ دین کے معاملے میں بحث نہ کریں۔

عمل کی بات۔ مشکل حالات میں اپنے ایمان کی حفاظت کرنی ہے

اللہ سبحان وتعالیٰ پر پورا توکل کرنا ہے۔ آمین

باغ والوں کا قصہ ۔ 32-44

اللہ سبحان وتعالیٰ اپنی رضا سے لوگوں کو دولت اور اولاد دیتے ہیں۔

اللہ سبحان وتعالیٰ آزمائش کیلئے دنیا دیتے ہیں۔

دنیا کی چیزیں آنے جانے والی ہیں یہ ہمیشہ ہمارے ساتھ نہیں رہتی۔

اپنی پیدائش کو یاد رکھنا کہ ہم مٹی سے بنے ہیں اور مٹی میں ہی واپس جانا ہے۔

اللہ سبحان وتعالیٰ کے ہاتھ میں ہی سب کچھ ہے تو ہر ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ کہنا چاہیے

دوسروں کی دولت پر حسد کی بجائے خوش ہونا چاہیے اللہ سبحان وتعالیٰ ہمیں اس سے بہتر دے سکتے ہیں۔

مال اور اولاد اس دنیا کے لیے ہے آخرت کے لیے اچھی ذخیرہ کرنا ہے تو انھیں اللہ کی راہ میں لگانا ہے۔

عمل کی بات: اپنی کسی بھی نعمت پر بہت شکر گزار بننا ہے اور عاجز رہنا ہے۔ آمین

موسیٰؑ اور خضرؑ کا قصہ 60 _ 82

علم حاصل کرنے کی لگن کا ہونا۔
علم کے راستے کی رکاوٹوں سے تھکنا نہیں بلکہ تازہ دم ہو کر چل پڑنا۔
علم کے راستے میں حلم اور عاجزی کا ہونا
علم کے راستے میں سفر کرنے سے نہ گھبرانا۔
استاد کے سامنے عاجز ہونا۔
بہت زیادہ سوالات کرنے سے گریز کرنا۔
استاد کی ہر بات کو من و عن ماننا۔
صبر اور استقامت رکھنا۔
استاد کی بات کو غور سے سننا۔
اپنی غلطی کو ماننا اور اس سے سیکھنا۔
استاد کے ساتھ ادب اور عاجزی سے بات کرے۔
اپنے علم کو ناکافی سمجھتے ہوئے اس میں اضافے کی کوشش کرتے رہنا۔
عمل کی بات : اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہمیں علم کی قدر کرنے والا اور استادوں کی عزت کرنے والا بنا دے۔ آمین

ذوالقرنین 83 _ 99

اپنی پاور اور پوسٹ کا صحیح استعمال کرنا۔
حاکم کو اپنی رعایا کے ساتھ انصاف کا اور نرمی کا معاملہ کرنا۔
اپنی صلاحیتوں کو بہترین طریقے سے استعمال کرنا۔
لوگوں کی مدد کرنا۔
مل جل کر کام کرنا
زمین پر فساد نہیں کرنا۔

عمل کی بات : اپنے گھر والوں اور ارد گرد کے لوگوں کے ساتھ اپنا رویہ اچھا رکھنا ہے اپنی صلاحیتوں کو اللہ کے راستے میں لگانا ہے۔ اپنے بچوں کو بھی یہی تلقین کرنی ہے کہ وہ اپنی صلاحیتیں اس معاشرے میں بھلائیاں پھیلانے کے لیے استعمال کریں۔ آمین